Khyber Pakhtunkhwa
Highlights of the Budget Speech 2019-20
Urdu Version

18 June 2019

سیکشن 1 :۔ اِبتدائیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیم

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

☆ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ پہلی مرتبہ اِس معزز ایوان کے سامنے ایک نئے اور بڑے خیبر پختونخواہ کا بجٹ پیش کیا جا رہا ہے۔ اِس تاریخی بجٹ کو پیش کرنا میرے لئے اِنتہائی اعزاز اور فخر کی بات ہے۔

☆ آج ضم شدہ قبائلی اضلاع کے عوام کو پختونخواہ میں خوش آمدید کہنے کے لئے یہ ایک نہایت موزوں موقع ہے۔ وہ دن دور نہیں جب ہم اُن کے نمائندوں کو بھی خوش آمدید کہیں گے۔ یہ انضمام نہ صرف اِس صوبے بلکہ پورے پاکستان کے لئے سب سے اہم ذمہ داری ہے۔

☆ آج میں آپ کے سامنے نہایت ذمہ داری اور فخر کے ساتھ اُس صوبے کا بجٹ پیش کر رہا ہوں جس کی سرحدیں اب افغانستان کے ساتھ ملتی ہیں اور جس میں اب مزید 50 لاکھ ہم وطن شمالی اور جنوبی وزیرستان، کُرم، اورکزئی، خیبر، مہمند اور باجوڑ کے قبائلی اضلاع سے شامل ہو چکے ہیں۔ ہمت، بہادری، سچائی، عزت اور محنت ہماری مشترکہ اقدار ہیں اور اگر ہم اِن پر عمل کریں تو یقین کر لیں کہ ہم آسمان کو بھی چھو سکتے ہیں۔

☆ میں اِس معزز ایوان کے اراکین سے ایک درخواست کرنا چاہوں گا۔ آئیں اور جہاں تک ممکن ہو سکے، جماعتی اور سیاسی وابستگیوں سے بالا تر ہو کر اور اپنے ضلعے اور حلقے سے ہٹ کر سوچیں کیونکہ اگر یہ صوبہ ترقی کرے گا تو ہر ضلع، ہر علاقہ، ہر قصبہ اور ہر گاؤں ترقی کرے گا۔ تا کہ یہ صوبہ پاکستان کا عظیم حصہ بنے۔

۲)　　اب ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں۔

☆　**الفاظ سے ملک نہیں بدلتے**۔تقریر سے ملک نہیں بدلتے چاہے وہ بجٹ تقریر ہی کیوں نہ ہو۔عمل بھی ضروری ہے۔ہم نے کام کیا ہے،محنت کی ہے، اب میں آپ کو اُس کام کا رزلٹ بتاتا ہوں۔

☆　**900** اَرب روپے۔اِس نئے اور بڑے صوبے کا پہلا بجٹ۔693 اَرب روپے Settled اضلاع اور 162 اَرب روپے ضم شدہ اضلاع کے لئے۔45 اَرب روپے کا سرپلس بجٹ،وفاقی حکومت کی درخواست پر۔

☆　**319** اَرب روپے۔ریکارڈ ترقیاتی بجٹ

- ☆ پنجاب سے صرف 31 ارب روپے کم (350 اَرب روپے)
- ☆ سندھ سے 34 اَرب روپے زیادہ (285 اَرب روپے)
- ☆ Settled اضلاع کے لئے 236 اَرب روپے
- ☆ ضم شدہ اضلاع کے لئے 83 اَرب روپے

یہ دونوں ریکارڈ ہیں۔

انشاءاللہ اس پیسے سے صوبہ ریکارڈ ترقی کرے گا۔

سیکشن 2: یہ بجٹ کیسے منفرد ہے۔

5 چیزیں جو اِس بجٹ کو منفرد کرتی ہیں

☆ اِس سے پہلے کہ میں مزید تفصیل میں جاؤں، میں اُن 5 چیزوں کا ذکر کرنا چاہونگا جو اس بجٹ کو منفرد بناتی ہیں۔ اپنی پچھلی بجٹ تقریر میں میں نے اِس صوبے کی Financial سمت متعین کرنے کے لئے جن چیزوں کا ذکر کیا تھا یہ پانچ چیزیں اُسی کا تسلسل ہیں۔

یہ وہ بجٹ ہے جس میں۔۔۔

۱۔ ہم حکومتی اخراجات پر قابو پانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ اچھے وقتوں میں بھی ضروری ہوتا ہے مگر موجودہ معاشی حالات میں انتہائی ضروری تھا۔

۲۔ ہم نے اپنی آمدن میں اضافے کا سفر شروع کرلیا ہے۔ اور یہ ہماری خودانحصاری کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

۳۔ ہم نے ترقیاتی بجٹ کا نہ صرف حجم بڑھایا ہے بلکہ **Throw Forward** میں بھی ریکارڈ کمی کی ہے۔

۴۔ ہم نے حقیقی معنوں میں اپنی ترجیحات کا تعین کیا ہے اواُن شعبوں میں رقم مختص کی ہے جو صوبے کی معیشت کے لئے مفید ترین ہیں۔

۵۔ ہم نے نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے ایک تاریخی پیکیج مختص کر کے اُن اضلاع کے عوام سے اپنے کئے گئے وعدے کو پورا کیا ہے۔

اب میں اِن نکات پر تفصیلاً بات کرتا ہوں۔

اخراجات میں کمی (تنخواہوں کی مد میں):

☆ نمبر,1۔اخراجات میں کمی۔

☆ مشہور مصنف نے کہا تھا" دنیا کو بدلنے کا ہر کوئی دعویٰ کرتا ہے مگر کوئی اپنے آپ کو تبدیل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا"۔

☆ ہم اپنے آپ سے شروع کریں گے۔

☆ وفاقی حکومت نے اعلان کیا۔ وفاقی کابینہ اپنی تنخواہوں میں 10 فیصد کمی کرے گی۔

☆ جناب اسپیکر، وزیر اعلیٰ محمود خان، اور صوبائی کابینہ اپنی تنخواہوں میں 12 فیصد کمی کرنے کا اعلان کرتی ہے۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں جب بھی پاکستان کے لئے قربانی کی بات آئی تو یہ صوبہ اور اس کی قیادت ہمیشہ ایک قدم آگے ہوگی۔

☆ آج کل کے مشکل معاشی حالات میں گریڈ 20، 21 اور 22 کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اِسی طرح ایسے سول سرونٹس جو کسی بھی اضافی الاؤنس والی پوزیشن پر پوسٹڈ ہیں اُن کی بھی تنخواہوں میں اضافہ نہیں ہوگا۔

☆ البتہ ہم گریڈ 17، 18 اور 19 کے سرکاری ملازمین کو ایڈہاک ریلیف الاؤنس کی مد میں 5 فیصد، جبکہ گریڈ 16 اور اس سے نیچے کے سرکاری ملازمین کو اسی مد میں 10 فیصد اضافے کا اعلان کرتا ہوں۔

☆ اخراجات میں کمی کے یہ اقدامات ضروری ہیں بلا شبہ زیادہ تنخواہ تو ہر کوئی چاہتا ہے اور انشاء اللہ ایسا وقت دور نہیں جب سب کو تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافہ مل سکے گا۔

☆ اِن مشکل حالات میں اِس پیسے پر پہلا حق ہمارے ہزاروں دیہات میں رہنے والے اُن غریب لوگوں کا ہے جن کے پاس ایک مستقل سرکاری نوکری نہیں۔

- ☆ وہ لوگ جن کو پینے کا صاف پانی چاہیے
- ☆ جن کو روڈ چاہیے
- ☆ اپنے بچے کے لئے سکولز میں ایک اضافی اُستاد چاہیے
- ☆ BHU میں دوائی چاہیے

ہم اِن لوگوں کے مسائل نظر انداز نہیں کر سکتے۔

- ☆ ہم نے مجموعی حکومتی اخراجات میں کمی لانے کے لئے سخت محنت کی ہے۔ اِس کے لئے ہمیں ہر محکمے کے جاری اخراجات کا Department by Department اور Line by Line جائزہ لینا پڑا۔
- ☆ جاری اخراجات میں Settled Districts میں خاطر خواہ کمی کی گئی ہے۔
- ☆ 95 ارب روپے بچا کر ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کیا گیا۔
- ☆ ایسی کاوش ضروری تھی کیونکہ Settled Districts کے جاری اخراجات میں تشویشناک اضافہ ہو رہا تھا۔
- ☆ میرے لئے جو چیز زیادہ اہمیت کی حامل ہے، وہ یہ ہے کہ ابھی یہ صرف آغاز ہے۔ اگلے سال اِس سے بھی زیادہ کریں گے۔

ریٹائرمنٹ

اِس بجٹ میں اضافے کا ایک اہم جُز ریٹائرمنٹ قوانین میں ترمیم ہے کابینہ نے ریٹائرمنٹ کی عمر کو 63 سال کرنے اور قبل از وقت ریٹائرمنٹ کے لئے 25 سال کی سروس یا 55 سال کی عمر، جو بھی بعد میں آئے، کی تجویز منظور کرلی ہے۔

ریٹائرمنٹ کی عمر کا ہمیشہ سے life expectancy سے تعلق رہا ہے۔ مثلاً

1947 میں life expectancy 45 سال، ریٹائرمنٹ کی عمر 50 سال

1973 میں life expectancy 45 سال، ریٹائرمنٹ کی عمر 55 سال

اب تو life expectancy 67 سال ہے،

لیکن 46 سال سے ریٹائرمنٹ کی عمر نہیں بڑھی۔

یہ قدم تو بہت پہلے اُٹھا لینا چاہئے تھا

مجھے خوشی ہے کہ خیبر پختونخوہ اس کو لینے والا پہلا صوبہ ہے۔

یہ فیصلہ راتوں رات نہیں کیا گیا، ریسرچ کی گئی ہے ماہرین سے بھی مشورہ کیا گیا ہے ساری دنیا اُس طرف جا رہی ہے۔

اس سے ہر سال اندازۃً 20 ارب روپے کی بچت ہوگی۔

ہر سال ہزاوں لوگ قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر پوری پینشن بھی لیتے ہیں اور پرائیویٹ سیکٹر سے دوسری تنخواہ بھی۔

یہ آپ کا پیسہ ہے، عوام کا پیسہ ہے... کیا یہ اِس کا صحیح استعمال ہے؟

دو مزید چیزوں پر بات کرنا چاہونگا۔

☆ اول، نوجوانوں کے لئے پیغام ۔۔۔اس فیصلے سے روزگار کے نئے مواقع کم نہیں ہونگے

☆ 65 لاکھ کی لیبر فورس میں صرف 10 ہزار لوگ ریٹائر ہوتے ہیں۔۔۔0.1 فیصد

☆ اور ہر سال یہ پوسٹس خالی رہتی ہیں۔۔۔نئی Recruitment نئی پوسٹ پر ہوتی ہیں۔انشاء اللہ اگلے مالی سال میں ہم ریکارڈ بھرتی کریں گے

30 ہزار افراد کو Settled اضلاع

17 ہزار افراد کو قبائلی اضلاع میں

اور اس رقم سے پرائیویٹ سیکٹر میں 40 سے 50 ہزار Jobs پیدا ہونگے۔

☆ دوم، کسی کی پروموشن پر کوئی اثر فرق نہیں پڑے گا۔کیونکہ ہم پروموشن کے قوانین پر بھی کام کریں گے۔

☆ یہ ایک ایسے نئے کلچر کے آغاز کی بھی ابتداء ہے جہاں ہر فرد کی خواہش صرف سرکاری نوکری کے حصول تک محدود نہ ہو۔دنیا کا کوئی ملک پرائیویٹ سیکٹر کی Involvement کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا

انشاء اللہ اِس تبدیلی کا آغاز بھی خیبر پختونخواہ سے ہوگا۔پرائیویٹ سیکٹر میں مزدوروں کی معاشی ضمانت کے لئے کم سے کم اُجرت کو 15000 روپے سے بڑھا کر 17500 روپے ماہوار کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔

آمدن میں اضافہ، ہمارے عزم کا عکاس:

- ☆ دوم، اب میں آمدن میں اضافے کے اپنے عزم کے متعلق بات کرونگا۔
- ☆ وسائل پیدا کئے بغیر کوئی ملک اپنی ترقی کے لئے درکار ترقی نہیں کرسکتا۔
- ☆ پاکستان کی ٹیکس ٹو جی۔ ڈی۔ پی شرح کم یعنی صرف 12.9% ہے۔ جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں یہ 30% سے اوپر ہے۔
  - ☆ انڈیا میں یہ شرح 18% ہے جبکہ
  - ☆ ترقی یافتہ ممالک میں یہ 30% سے اوپر ہے۔
- ☆ پچھلے سال، ہم نے خیبر پختونخواہ ریونیو اتھارٹی میں اصلاحات کی ابتداء کی۔
- ☆ صرف 11 ماہ کے قلیل عرصے میں KPRA کی Non-Telecom Sector سے حاصل ہونے والی محصولات پچھلے سال کے مقابلے میں 49% بڑھ گئیں، لیکن یہ کافی نہیں۔
- ☆ اس لئے، 20-2019 کے لئے ہم نے صوبے کے اپنے محصولات کا ہدف 53.4 اَرب روپے متعین کیا ہے جو کہ اس سال کی Performance سے 54% زیادہ ہے۔
- ☆ سال 2023 تک، ہم اپنے محصولات کا ہدف 100 اَرب متعین کر رہے ہیں جو کہ موجودہ محصولات سے 3 گنا زیادہ ہے۔
- ☆ اور یہ ہم ٹیکس بیس کو بڑھا کر کریں گے۔
- ☆ درحقیقت ہم بہت ساری جگہوں میں ٹیکسز میں کمی کر رہے ہیں۔
- ☆ مثلاً KPRA کے لئے، ہم کل 58 Taxable Services میں سے 28 ٹیکسز 15% کے سٹینڈرڈ ٹیکس ریٹ سے کم ریٹ پر

رکھ رہے ہیں (ریسٹورنٹ، شادی ہالز، پراپرٹی ڈیلرز، الیکٹرانک میڈیا، کال سنٹرز، بیوٹی پارلرز، جمز، .Ride Hailing Services etc)۔

☆ ہم باقی سیکٹرز میں بھی جہاں جہاں ضروری ہے، ٹیکسز اور فیس میں کمی کر رہے ہیں۔

☆ ٹرانسپورٹ سیکٹر میں سروسز کی فیس میں کمی کر کے اِسے پنجاب کے برابر لا رہے ہیں۔

ترقیاتی بجٹ کے حجم و وسعت میں اضافہ:

- نمبر3۔ترقیاتی بجٹ میں اضافہ۔
- اس سال کے شروع میں، ہمارے لگائے ہوئے اندازوں سے واضح ہو رہا تھا کہ

اگر بروقت اصلاحات نہ کی جائیں تو ہمارا ترقیاتی بجٹ،بشمول بیرونی امداد، جاری سال کے مقابلے میں 36% کم ہو کر صرف 119ارب روپے ہوتا۔اگرایسا ہو جاتا تو 6سال کا Throw Forward 10سال سے بھی بڑھ جاتا۔

- ہم نے نہ صرف 95ارب روپے کی بچت ترقیاتی بجٹ کی طرف منتقل کی بلکہ 1380 پراجیکٹس ۔ایک ایک دیکھ ۔ settled districts کے لیے throw forward کو203ارب روپے کم کیا۔
- آج، 190ارب روپے کے نئے پراجیکٹس کے اضافے کے باوجود، throw forward صرف3.9سال ہے۔
- ہم نے پراجیکٹ کی Definition بھی تبدیل کی۔
    - کیا زمین، آفس اور گاڑیوں پر خرچ کرنا عوامی فلاح ہے؟
    - ہم نے ایسا خرچہ بہت حد تک ختم کر دیا ہے۔
- قبائلی اضلاع کا ADP ملا کر کل 319 اَرب روپے کا ADP کسی انقلاب سے کم نہیں ہے۔

درست ترجیحات پر خرچنا:

- نمبر 4، کافی عرصے سے ہم Fixed Percentage سے ہر ڈیپارٹمنٹ کے لئے فنڈز کا تعین کرتے رہے ہیں، جو کہ درست نہیں ہے۔
- اس سال ہم نے ترجیحات کی بنیاد پر فنڈنگ کی ہے۔ تعلیم اور صحت بڑی ترجیحات ہیں۔ Roads اور Water Development بجٹ میں زیادہ Spending والے سیکٹرز رہے ہیں۔
- بیان کئے گئے سیکٹرز کے علاوہ اضافی بجٹ اِن سیکٹرز کو دیا گیا ہے:
  - Tourism Youth اور Sports کا ترقیاتی بجٹ 5.9 ارب کیا گیا ہے جو کہ 136% اضافہ ہے۔
  - Urban Development کے لئے 6.7 بلین رکھے گئے ہیں جو کہ 67% اضافہ ہے۔
  - زراعت کے لئے 4.2 بلین (63% اِضافہ)
  - سائنس، ٹیکنالوجی اور آئی۔ٹی کے لئے 64 کروڑ (62% اضافہ)
  - Forestory کے لئے 4.8 بلین (43% اِضافہ)
  - انڈسٹری کے لئے 1.5 بلین (40% اِضافہ)
  - Higher Education کے لئے 5.7 بلین (40% اضافہ)
- اس کے علاوہ پہلی بار صوبے کے پسماندہ ترین اضلاع کے لئے 1.1 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔
  - اِن اضلاع میں کولئی پالس، بٹگرام، ٹانک، کوہستان اپر، شانگلہ، چترال اپر و لوئر اور ہنگو شامل ہیں۔

قبائلی اضلاع کے ساتھ کیئے گئے وعدوں کی تکمیل:

- نمبر5، قبائلی اضلاع کے عوام کے ساتھ کیئے گئے وعدوں کی تکمیل کے لئے اِس سال۔۔۔کل بجٹ55ارب روپے سے بڑھا کر162ارب روپے کر دیا گیا ہے
- اِس میں،10 سالہ ترقیاتی پلان کے لئے83ارب روپے شامل ہیں۔
  - 24ارب روپے 17000 آسامیوں اور لیویز اور خاصہ دار کی ریگولرائزیشن کے لئے
  - 49ارب روپے کاADP میں اضافہ جو کہ کل83ارب روپے بن جاتا ہے۔
- مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ خیبر پختونخواہ نے11 ارب روپے دے کر اور فیڈرل گورنمنٹ نے72ارب روپے اضافی دے کر، NFC کا3% حصہ دینے کا وعدہ پورا کر دیا ہے۔
- میں آرمڈ فورسز کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رضا کارانہ طور پر اپنے بجٹ کو کم کر کے Tribal Districts کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالا۔ یہ وہ جذبہ ہے جو پاکستان کی پہچان ہے۔

NHP

آگے بڑھنے سے پہلے میں **NHP** کے پرانے مسئلہ پر مختصر بات کرنا چاہتا ہوں۔

- یہ صوبہ ملک کو سستی بجلی فراہم کرر ہا ہے۔
- Constitution کے آرٹیکل 161 اوراس کے تحت AGN قاضی فارمولہ،صوبے کو بجلی کے منافع پر حق دیتا ہے۔
- یہ مناسب وقت ہے کہ اس ایشو کو ہمیشہ کے لیے حل کیا جائے۔ہم پرائم منسٹر،منسٹر فار پاوراور فیڈرل گورنمنٹ کو ریکوسٹ کرتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ہمارے تین درخواستیں ہیں۔

☆ ہمیں 34.5 ارب روپے کے NHP کے بقایا جات ادا کیے جائیں۔

☆ ہمیں NHP ماہوار ٹرانسفر کیے جائیں۔

☆ ہمیں AGN قاضی فارمولہ کے مطابق پیمنٹ کی جائے۔

سیکشن 3:   تفصیلات

محصولات اوراخراجات:

اب میں بجٹ کے اعداد وشمار کو تفصیل سے بیان کروں گا۔

- پہلے ہم محصولات پر نظر ڈالتے ہیں:

- 453.2ارب روپےFederal Tax Assinments
- 54.5ارب Divisible Pool کی1%وار آن ٹیرر کی مد میں۔
- 25.6ارب روپے تیل اور گیس کی روئلٹیز اور سرچارج میں۔
- 21.2ارب روپے بجلی کے خالص منافع کی مد میں۔
- 34.5ارب روپےNHPکے بقایاجات۔
- 53.4ارب روپے صوبائی ٹیکس اور نان ٹیکس محصولات۔
- 82ارب روپےForeign Projects Assistance کی مد میں۔
- 24.7ارب روپے دیگر ذرائع سے حاصل ہونگے۔
- قبائلی اضلاع کی گرانٹ کے لیے151ارب روپے۔
- اس طرح کل محصولات900ارب روپے ہیں۔

اخراجات:

اب ہم اخراجات کا جائزہ لیتے ہیں۔

- Settled اضلاع کے لیے:
- تنخواہیں 256 ارب روپے
- پنشن 69.9 ارب روپے
- نان سیلری (O&M Contingency & District Non Salary) 93.5 ارب روپے
- دیگر جاری اخراجات 37.6 ارب روپے
- صوبائی ترقیاتی پروگرام 46 ارب روپے
- Foreign Development Assistance 82 ارب روپے
- **Total** **693** ارب روپے
- ضم شدہ اضلاع کے لیے (بشمول صوبے کی طرف سے دیے گئے 11 ارب روپے)
- جاری اخراجات 79 ارب روپے
- ترقیاتی اخراجات 83 ارب روپے
- ٹوٹل 162 ارب روپے

سرپلس 45 ارب روپے

کل اخراجات 900 ارب روپے

Departmental and sectoral allocations
Settled districts (1/2)

	2019-20	2019-20	2019-20	2019-20	YoY Budget Estimates
Department	**Current**	**Development**	**Total**	**FPA**	**% Change Development**
Agriculture	7,900.2	4,200.0	12,100.2	5,309.7	63%
Auqaf, Hajj	119.6	424.0	543.6	-	6%
C&W	8,074.4	12,082.0	20,156.4	12,428.9	19%
Districts ADP		46,000.0	46,000.0	-	57%
DWSS	7,152.1	3,799.0	10,951.1	1,000.0	14%
E&SE	119,707.3	9,698.0	129,405.3	7,682.2	7%
Energy & Power	153.0	812.0	965.0	8,204.4	178%
Environment, Forest & Wildlife	3,518.5	4,126.0	7,644.5	-	42%
E&T	764.1	185.0	949.1	-	-8%
Finance	2,250.5	229.0	2,479.5	5,000.0	-96%
Food	93,281.9	404.0	93,685.9	-	-14%
Health	76,473.2	10,003.0	86,476.2	1,845.8	28%
Higher Education	13,895.0	5,757.0	19,652.0	94.1	40%

Departmental and sectoral allocations

Settled districts (2/2)

Department	Current	Development	Total	FPA	% Change Development
Home	52,553.0	2,912.0	55,465.0	537.5	87%
Housing	43.4	310.0	353.4	-	-11%
Industries	3,227.7	1,478.0	4,705.7	820.9	40%
Information	553.3	156.0	709.3	-	8%
Labour	492.5	58.0	550.5	39.2	5%
Local Government	7,252.0	3,219.0	10,471.0	3,901.4	10%
Mines & Minerals	994.4	378.0	1,372.4	-	-6%
MSD	618.7	11,579.0	12,197.7	23,114.8	407%
Population Welfare	2,127.0	242.0	2,369.0	585.0	62%
R&R	8,027.3	2,282.0	10,309.3	700.0	60%
Social Welfare	2,534.4	388.0	2,922.4	-	31%
Sports, Tourism	1,109.0	5,907.0	7,016.0	3,000.0	136%
ST&IT	111.8	638.0	749.8	356.0	62%
Transport	347.7	1,972.0	2,319.7	12,318.1	-72%
Urban Development		6,719.0	6,719.0	-	67%
Irrigation	4,599.5	9,538.0	14,137.5	3,723.1	69%

Departmental and sectoral allocations

Merged Districts

Department	Current	Development	Total
Agriculture	1,041.6	1,321.4	2,363.0
Auqaf, Hajj	-	19.7	19.7
Communications and Works	1,484.2	5,663.8	7,148.0
Elementary & Secondary Education	17,788.4	3,685.4	21,473.8
Energy & Power	-	534.3	534.3
Environment, Forest & Wildlife	338.8	875.0	1,213.8
Excise and Taxation	-	9.8	9.8
Finance	8,143.4	10.0	8,153.4
Food	17.4	19.9	37.3
Health	6,917.4	1,758.5	8,675.9
Higher Education	2,101.0	549.3	2,650.3
Home and Tribal Affairs, Police and Jails	16,957.1	98.2	17,055.3
Housing	-	-	-

Departmental and sectoral allocations

Merged Districts

Department	Current	Development	Total
Industries	196.0	57.3	253.3
Information	-	9.9	9.9
Irrigation	149.2	1,301.2	1,450.4
Labour	-	4.9	4.9
Local Government	301.8	651.2	953.0
Mines & Minerals	57.3	19.7	77.0
Planning, Development and Bureau of Statistics	62.2	64,047.6	64,109.8
Population Welfare	-	4.9	4.9
DWSS	975.4	1,029.6	2,005.0
R&R	17,107.4	84.0	17,191.4
Revenue and Estate	3,091.5	10.0	3,101.5
ST&IT	-	19.7	19.7
Sports, Tourism	26.2	738.7	764.9
Transport	-	176.7	176.7
Zakat, Usher, Social Welfare and Special Education	131.5	262.7	394.2

2019-20 کے بجٹ کی خصوصیات

Settled اضلاع۔ جاری اور ترقیاتی اخراجات

صحت کی سہولیات کی بہتری

انفراسٹرکچر کو وسعت دینا، صحت کی ضروریات کو بہتر بنانا اور نئی ہیلتھ پالیسی کا نفاذ۔

- اس سال کے آخر تک صحت انصاف کارڈ کو صوبے کی تمام خاندانوں تک وسعت دیکر پختونخوا یونیورسل ہیلتھ کورج دینے والا پہلا صوبہ بن جائے گا۔ مزید یہ کہ تمام سرکاری ملازمین بھی اس بہترین پروگرام میں شامل ہو سکتے ہیں۔
- اعلیٰ معیار کی ہسپتالوں مثلاً پشاور انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، KTH,LRH,HMC انسٹیٹیوٹ آف کڈنی ڈیزیز، سیدو ہسپتال، Fountain House Peshawar اور دیگر main سہولیات کی بہتری کے لیے ترقیاتی اور جاری اخراجات کی مد میں 7 ارب روپے سے زائد کے فنڈ زرکھے گئے ہے۔
- صحت کی بنیادی اور ثانوی سہولیات کے لیے ادویات کا بجٹ 50 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1 ارب روپے کر دیا گیا ہے۔
- غریب کینسر مریضوں کے علاج کے لیے 82 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔
- 4.4 ارب روپے صحت کے مختلف اور حفاظتی پروگرام پر خرچ ہونگے۔
- صحت کی سہولیات کی فراہمی کا پیکج تمام BHUs, RHCs اور ثانوی ہسپتالوں تک پھیلایا جائے گا۔
- صوبے بھر کے صحت کے مراکز اور میڈیکل کالجز کے لیے نئے اور جاری منصوبے ADP میں شامل کیے گئے ہے۔

بہتر ہنگامی خدمات کی فراہمی

- Rescue-1122 سروسز کو تمام صوبے تک پھیلانے کے پروگرام کے تحت 4 نئے اضلاع، لکی مروت، ملاکنڈ، شانگلہ اور لوئر دیر تک توسیع جس میں 1000 نئی آسامیاں رکھی جارہی ہیں۔

28000 سکولوں کو بہتر بنانا

اب ہماری توجہ نئی عمارات بنانے کی بجائے سکولوں کو اور بچوں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر ہے۔

- Mutli Grade Teaching پر قابو پانے کے لیے 21000 اساتذہ کی بھرتی کی جارہی ہے۔ ہر سکول میں 4 استاد پورا کرنے کے لیے کل 65000 اساتذہ کی ضرورت ہے۔
- مطلوبہ ASDOs 7000 میں سے کم از کم ASDOs 3000 کی بھرتی، جو کہ بطور Head Teacher کام کرینگے۔ اس سے فی ASDO، 45 سکولوں کی موجودہ اوسط کم ہو کر 3 سکول فی ASDO ہو جائے گی۔
- اچھی یونیورسٹیز کے گریجویٹس کو سکولوں میں لانے کے لیے "پختونخوا دہ پارا" پروگرام کا آغاز کیا جارہا ہے۔
- 10000 میں سے 700 جدید پری سکول ECE Nursery کلاس رومز کی تکمیل۔
- کلاس رومز میں طلباء کا رش کم کرنے کے لیے 15000 مطلوبہ کلاس رومز میں سے 6000 نئے کلاس رومز کی تعمیر۔
- طالبات کو اعزازیہ دینے کے لیے 1.86 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- مردان میں woman cadet college کے لیے 50 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

کالجز اور یونیورسٹیز کی ترقی

ہم چاہتے ہیں کہ ہر یونیورسٹی اچھی یونیورسٹی بنے اور ہر کالج اچھا رزلٹ دے۔

- صوبے کی 20 سے زائد یونیورسٹیز کے لئے 2.5 ارب روپے کی فراہمی۔
- ہری پور میں Pak Austrian Fachhochshule Institute کے 1 ارب روپے کی فراہمی جو کہ Spring 2020 میں کام شروع کر دے گا۔
- مردان کی عبدالولی خان یونیورسٹی کی بہتری کے لئے 50 کروڑ روپے۔
- زمین کی خریداری اور کرک پٹرولیم انسٹیٹیوٹ کی تعمیر کے لئے 20 کروڑ روپے۔
- 55 کالجز کی تعمیر اور اپ گریڈیشن کے لئے 2 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- پبلک لائبریریز کے لئے 3 کروڑ 50 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔
- ہندکو اکیڈمی کے لئے 2 کروڑ روپے مختص ہیں۔

Skill Development، امورِ نوجوانان، Entrepreneurship اور SME Sector

نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور معیشت کی ترقی۔

- رشکئی اکنامک زون کی تیز رفتار ڈویلپمنٹ کے لئے فنڈز کی فراہمی۔
- نوجوانوں، خواتین اور دیگر Entrepreneurs کے جدید پروگراموں کے لئے 2 ارب روپے کی فراہمی۔
- KP Impact Challenge Phase-2 کے لیے 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔
- SME کے لیے Access to Finance Fund کی مد میں 1 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔
- 20 کروڑ کی لاگت سے KP Skill Development Fund کا قیام تا کہ ملک کے بہترین اداروں سے ٹریننگ حاصل کر کے روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکے۔
- مختلف Youth Development Projects کے لیے 50 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- TEVTA کے تحت اداروں میں کم از کم 10 پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپس۔
- 10 کروڑ روپے کی لاگت سے بونیر میں ماربل سٹی کا قیام۔

کھیل اور سیاحت کا فروغ

- World Bank کے تعاون سے KITE Program کے تحت سیاحت کے فروغ اور نئے مقامات کی ترقی کے لیے 3.7 بلین روپے کا منصوبہ
- ملاکنڈ اور ہزارہ Divisions میں نئے سیاحت مقامات کی ترقی اور روڈز کے لیے 1 بلین روپے کی فراہمی اور Sheikh Badin کے سیاحتی مقام تک رسائی کے لیے 150 ملین مختص کیے گئے ہے۔
- صوبے بھر میں مختلف سیاحتی سرگرمیاں کے لیے 300 ملین رکھے گئے ہے۔
- 500 ملین کی لاگت سے 1000 کھیلوں کی سہولیات کا قیام۔
- صوبے میں 7 Suports complexes کے قیام اور اپ گریڈیشن کی لیے 350 ملین کی فراہمی۔
- تمام صوبے میں ہاکی اور سکواش کی ترقی کے لیے 70 ملین مختص کیے گئے ہے۔
- Tourism Police کا قیام۔

شہروں اور دیہاتوں کی ترقی

- ترقیاتی بجٹ کا 30% یعنی 46 ارب روپے برائے منتخب لوکل باڈیز۔
- پشاور کے لیے خصوصی ترقیاتی بجٹ جس میں:
- WSSP کو دوسری شفٹ، Sunday operations اور مضافاتی علاقوں تک اپنے operations کی توسیع کے لیے جاری اور ترقیاتی بجٹ میں سے 2 ارب روپے دیے جائینگے۔
- پشاور کی ترقی خاص کر Ring road تعمیر، نئے بس سٹینڈ، peshawar uplift program اور Regi Model Town کے لیے 4.5 ارب روپے دیے جائینگے۔
- کم ترقی یافتہ یا پسماندہ اضلاع کی ترقی کے پروگرام کے تحت 1.1 ارب روپے (Kolai palas, Battagram, Tank, Kohistan Upper, Shangla, Buner, Chitral) اپر اور لوئر۔
- ہنگو، ٹانک، لکی مروت، صوابی، چارسدہ، ملاکنڈ، ہری پور، اور مانسہرہ کے ضلعی Head Quarters کی ترقی اور آرائش کے لیے 30 کروڑ روپے۔
- تورغر کے لئے خصوصی Development package کے تحت 40 کروڑ روپے۔
- خیبر پختونخوا Cities digital transformational centers کے لیے 50 کروڑ روپے۔
- مخصوص اضلاع کی ترقی کے لیے ان کو NHP, Tobbacco Development Cess, اور تیل اور گیس کی Royalty کی ادائیگی کی مد میں 6.3 ارب روپے کی فراہمی۔

- جنوبی علاقوں کی ترقی کے پراجیکٹس (SADB) کے لیے 60 کروڑ روپے۔
- EU کے تعاون سے KP District Governance اور Community development program کے لیے 3.4 ارب روپے۔
- USAID کے تعاون سے Municipal Service Delivery Project کے لیے 1.5 ارب روپے۔
- پبلک پارکس کی تعمیر کے لیے 14 کروڑ 50 لاکھ روپے۔

روڈز اور انرجی

- 8.6 ارب روپے برائے صوبائی روڈز کی بحالی کے پراجیکٹ کے لیے جو کہ PKHA کے ذریعے Asian Develoment Bank کے تعاون کے مکمل کیا جائے گا۔
- 3.4 ارب روپے Asian Development Bank کے تعاون سے مردان صوابی روڈ کو دورویہ بنانے کے لیے۔
- Settled اضلاع میں نئے سڑکوں کی تعمیر کے لیے 10.4 ارب روپے۔
- Settled districts میں بنیادی مراکزِ صحت، سکولز اور 4000 مساجد کو شمسی توانائی پے منتقل کرنے کے لیے 1.2 روپے۔
- ضلع کوہستان میں public private mode کے تحت Korean Hydro & Nuclear Power کے ساتھ 496 MG کے Spat-Gah Hydel Power Plant کی تعمیر۔
- بالاکوٹ کے 310 mega watt، ناران کے 188 mega watt اور میدان کے 57 میگاواٹ کے hydro power

projects کی تعمیر کا آغاز۔

- دیر لوئر، شانگلہ اور مانسہرہ میں تقریباً 70 میگاواٹ کے مختلف Hydel Power Projects کے تکمیل۔
- 20 کروڑ روپے برائے بجلی اور گیس کی ترسیل۔

ای گورننس اور جدّت پسندی کا فروغ

- وزیر اعلیٰ کے دفتر کو paperless بنانے کے پروجیکٹ کے پہلے phase کے لیے 5 کروڑ روپے رکھے گئے ہے۔
- پشاور میں Citizen facilitation center کے قیام کے لیے 10 کروڑ روپے۔
- خیبر پختونخوا میں Digital jobs کی ترقی اور ترویج کے لیے 25 کروڑ 60 لاکھ روپے۔
- لینڈ ریکارڈ کے لیے Digitalization اور Service Delivery Centers کی تکمیل کے لیے 38 کروڑ روپے۔
- بقایا اضلاع میں اسلحہ لائسنسز کی computerization کے لیے 3 کروڑ روپے۔

Green Growth کا فروغ

- 2.8 ارب روپے برائے بلین اور 10 بلین ٹری پراجیکٹس
- خیبر پختونخوا میں نیشنل پارکس کی ترقی اور انتظام کے لیے 19 کروڑ 50 لاکھ روپے۔

زراعت، آبپاشی اور پینے کا پانی

- وزیراعلیٰ کے Agriculture Emergency Programe کے تحت پانی کے بچاؤ، پیداوار میں اضافے اور زیر کاشت رقبہ بڑھانے کے لیے 2.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہے۔
- Settled اضلاع میں نہروں، Water Supply Scheme سلاب سے بچاؤ کے لیے حفاظتی دیواروں اور چھوٹے ڈیمز کی تعمیر کے لیے 9.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہے۔
- کرک میں Royalty فنڈ کے 64 کروڑ 20 لاکھ روپے کے ذریعے پینے کی پانی کی سکیمز کی تعمیر۔
- مانسہرہ میں SFD کے 1 ارب روپے کے فنڈ سے gravity water supply schemes کی تعمیر۔
- Settled اضلاع میں چھوٹی اور درمیانی size کی water supply schemes کے لیے 3.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہے۔

مساوات اور ہم آہنگی کا فروغ

- دینی مدارس کے طلباء کے لیے وظائف اور گرانٹس کی مد میں 6 کروڑ روپے رکھے گئے ہے۔
- اقلیتوں کی Skill Development Scheme کے لیے 1 کروڑ روپے رکھے گئے ہے۔
- سکھ برادری کے لیے پشاور میں 50 لاکھ روپے کی لاگت سے Community based school کی تعمیر۔

2019-20 کے بجٹ کی خصوصیات

قبائلی اضلاع۔ جاری اور ترقیاتی اخراجات

قبائلی اضلاع کو Settled Azlaa کے برابر لانے کے لئے 10 سالہ ترقیاتی منصوبے کے تحت ترقیاتی بجٹ کی مد میں 59 اَرب روپے کی فراہمی۔

- اراضی کی خریداری اور عمارات کی تعمیر کے پرانے طریقہ کار کے برعکس ایسے اقدامات کو ترجیح دی جائے گی جن کا براہ راست اثر عوام کی فلاح و بہبود پر ہو۔
- پہلے 3 سالوں کے دوران خصوصی سیکٹر جیسے کہ صحت، تعلیم، روزگار اور معاشی ترقی جیسے پروگرامز پر رقم خرچ کرنا ہے جس سے تیز تر ترقی حاصل کی جا سکتی ہے۔
- دوسرے مرحلے میں انفراسٹرکچر، روڈز اور بجلی کی فراہمی کہ بہتر بنانے اور ان پراجیکٹس پر توجہ مرکوز کی جائے گی جس سے علاقے کی معاشی حالت بہتر ہو۔
- تیسرے مرحلے میں جلد نتائج دینے والے پروجیکٹس کو فوقیت دی جائے گی۔
- وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی جانب سے علان کردہ پروجیکٹس کو خصوصی طور پر فنڈز مہیا کئے جائیں گے۔

ADP میں شامل زیادہ تر پروجیکٹس انہی خطوط پر شروع کئے جا رہے ہیں جن کو اضافی فنڈنگ Block Allocation سے دی جائے گی۔

صحت عامہ کی بہتری

- قبائلی اضلاع کے نئے کھولے جانے والے علاقوں کے صحت کے مراکز میں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے 3 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں DHQ ہسپتالوں کی بہتری کے لیے 8 کروڑ 50 لاکھ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں موبائل ہسپتال پروگرام کے لئے 6 کروڑ روپے۔
- مراکز صحت میں تشخیصی آلات اور ادویات کے لئے 8 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں EPI،Hepatites اور دیگر پروگرامز کے لئے 20 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع کے تمام DHQ ہسپتالوں میں Accident/Emergency سنٹرز اور Trauma سنٹرز کے قیام کے لئے 13 کروڑ روپے۔
- موجودہ مراکز صحت میں Portable Ultrasound کی فراہمی کے لئے 4 کروڑ روپے۔
- کرم میں میڈیکل کالج کے قیام کے لئے فنڈنگ۔

بہتر تعلیم کی جانب اقدامات

- تمام قبائلی اضلاع اور سابقہ FRs میں اداروں کی پرائمری سے مڈل، مڈل سے ہائی اور ہائی سے ہائر سکینڈری سکولز کی Upgradation کے لئے 85 کروڑ روپے۔
- Quick Impact پروگرام کے تحت موجودہ 21 ہائر سیکنڈری سکولز کی Upgradation کے لئے 50 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں Functional سکولز میں فرنیچر کی فراہمی کے لئے 28 کروڑ روپے۔

- Early Childhood کی تعلیم کے لئے قبائلی اضلاع میں متعارف کرانے کے لئے 4 کروڑ 60 لاکھ روپے۔
- قبائلی اضلاع کے نئے کھولے گئے علاقوں کے تعلیمی اداروں میں سٹاف کی کمی کو دور کرنے کے لئے 4 کروڑ روپے۔
- موجودہ پرائمری سکولز بارے Early Childhood Education میں بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لئے 2 کروڑ روپے (10 فی ضلع اور 5 فی FR)
- قبائلی اضلاع کے طلباء اور طالبات کے لئے وظائف کے لئے 9 کروڑ 50 لاکھ روپے۔
- 2 اضلاع میں KG اور Class-I کی طالبات میں Drop out کی شرح کو کم کرنے کے لئے اور انرولمنٹ بڑھانے کے لئے Girls Stipend Program کے تحت 4 کروڑ روپے کی فراہمی۔

کھیلوں اور سیاحت کی ترقی

- تمام قبائلی اضلاع میں ضلع اور Sub-Division کی سطح پر کھیل کی سہولت / میدانوں کے لئے 5 کروڑ 90 لاکھ روپے۔
- ضلع اور Sub-Division کی سطح پر کھیلوں کی ترویج کے لئے 4 کروڑ 20 لاکھ روپے۔
- Impact Challange Program کے ذریعے نوجوانوں کی معاشی ترقی کے لئے 3 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں Tourist Areas کی آرائش اور ترویج کے لئے 4 کروڑ 50 لاکھ۔

بجلی اور توانائی

- قبائلی اضلاع میں بجلی کی نئی لائنز بچھانے، موجودہ لائنز کی مرمت و بحالی اور نئے ٹرانسفارمرز کی تنصیب کے لئے 30 کروڑ روپے۔
- تمام قبائلی اضلاع میں سکولوں، BHUs اور مساجد کی Solarization۔

لوکل گورنمنٹ

- ضلع خیبر میں 2 کروڑ 50 لاکھ روپے کی لاگت سے پبلک پارک کی تعمیر۔
- قبائلی اضلاع میں فروٹ اور سبزی منڈیوں کے قیام کے لئے 2 کروڑ روپے۔
- لوکل گورنمنٹ کے ذریعے تمام قبائلی اضلاع میں چھوٹی ترقیاتی سکیمز جس میں روڈز اور واٹر سپلائی سکیمز بھی شامل ہیں۔

پینے کا پانی

- تمام اضلاع میں پینے کے پانی کے سکیمز۔

روزگار

- مالی سال 2019-20 میں 17000 روزگار کے مواقع

روڈز

- شمالی وزیرستان میں 54km میر علی۔شیوہ اورٹل روڈ
- تمام قبائلی اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر اور black topping کے لیے اچھی خاصی رقم مختص کیے گئے ہے۔

سیکشن 4:　اِختتامی کلمات

- اپنی تقریر کی اختتام پر میں فنانس اور پلاننگ ڈپارٹمنٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہو، جنہوں نے اس بجٹ کی تیاری میں انتک محنت کی ہے۔ میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ اور اپنے ساتھی وزاء کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوگا جنہوں اس بجٹ رفامز پراسس میں مجھ پر اعتماد کیا، جو کہ کوئی آسان کام نہیں تھا۔
- اس کے علاوہ میں ذاتی طور پر اپنے حلقے کے عوام، اپنے علاقے کے اور گاؤں کے رہنے والے افراد اور اپنے سپوٹرز کا شکریہ ادا کرنا چاہوگا جنہوں نے اس بات کا احساس کیا کہ مجھے اپنے آفس میں ذیادہ وقت گزرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ اگر صوبے کے پاس پیسے اور فنڈز ہونگے تب ہی ہر حلقہ ہر قصبہ اور ہر گاؤں ترقی کر سکے گا۔
- اگر ہمارا پہلا بجٹ تسلسُل کے لیے تھا، اور یہ بجٹ ترتیب اور اصلاحات کے لیے ہے تو ہمارا اگلا بجٹ عزائم پر مبنی ہوگا۔ انشاءاللہ

پاکستان زندہ باد